تفسیر دُرِّ منثور مترجم

جلد ششم

تالیف

امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ○ محمد بوستان ○ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	تفسیر دُرِّ منثور مترجم (جلد ششم)
مصنف	امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ متن قرآن مجید	ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	مولانا سید محمد اقبال شاہ، مولانا محمد بوستان، مولانا محمد انور مگھالوی من علماء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیرِ نگرانی	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف قاری اشفاق احمد خان، انور سعید، لاہور
سال اشاعت	نومبر 2006ء
ناشر	الحاج محمد حفیظ البرکات شاہ
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z 31
قیمت	امل سیٹ

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-2212011-2630411۔ فیکس:۔021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

4B

ایسی نظائر پہنچانتا ہوں کہ جو رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے۔ (1)

امام ابن جریر رحمہ اللہ نے سعد بن ظریف رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ میں نے ابواسحاق سے مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ کے بارے پوچھا۔ تو انہوں نے کہا۔ میں نے اسی کے متعلق حارث سے سوال کیا۔ تو انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ سے مراد تسنیم ہے۔ انہوں نے کہا: مجھ تک یہ خبر پہنچی ہے کہ اسے کوئی ہاتھ مس نہیں کرے گا۔ اور یہ پانی اس طرح آئے گا کہ سیدھا منہ میں داخل ہو جائے گا۔ (1) واللہ تعالیٰ اعلم۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

''اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو کان لگائے رکھتے ہیں آپ کی طرف۔ حتیٰ کہ جب نکلتے ہیں آپ کے پاس سے تو کہتے ہیں اہل علم سے (کہ ذرا غور فرمائیے) یہ صاحب ابھی ابھی کیا کہہ رہے تھے۔ یہی وہ (بدبخت) ہیں مہر لگا دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور وہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی۔ اور جو لوگ راہ ہدایت پر چلے اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے ان کے نور ہدایت کو اور انہیں تقویٰ کی توفیق بخشتا ہے۔ پس کیا یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں قیامت کا کہ آجائے ان پر اچانک۔ بے شک اس کی نشانیاں تو آ ہی گئی ہیں۔ (تو جب قیامت ان پر آ گئی) تو اس وقت ان کو سمجھنا کب نصیب ہوگا۔ پس آپ جان لیں کہ نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے اور دعا مانگا کریں کہ اللہ آپ کو گناہ سے محفوظ رکھے نیز مغفرت طلب کریں مومن مردوں اور عورتوں کے لیے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کرنے کی جگہوں کو''۔

امام ابن منذر رحمہ اللہ نے ابن جریج رحمہ اللہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ مومنین اور منافقین حضور نبی کریم ﷺ کے پاس جمع ہوتے تھے۔ جو کچھ آپ ﷺ ارشاد فرماتے مومنین انہیں توجہ سے سنتے تھے اور انہیں یاد کر لیتے تھے۔ لیکن منافقین انہیں سنتے تو تھے مگر یاد نہیں کرتے تھے۔ اور جب وہاں سے باہر نکلتے تو مومنین سے پوچھتے ابھی ابھی آپ نے کیا فرمایا ہے؟ تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ۔

1۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 26، صفحہ 58، دار احیاء التراث العربی بیروت

6A

حالت پر چھوڑ دیا جائے گا اور اس سے پرندے اور درندے کھائیں گے۔ حاکم نے کہا ہے یہ روایت صحیح ہے۔ (1)

امام حاکم نے محجن بن ادرع رحمہما اللہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ احد پہاڑ پر چڑھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے رخ زیبا مدینہ طیبہ کی طرف کیا اور اس کے لیے ایک قول فرمایا۔ پھر فرمایا: تیری ماں ہلاک ہو۔ اس کی ماں کے لیے ہلاکت ہے، یہ ایسا شہر ہے جسے اس کے باسی اس وقت چھوڑ دیں گے جب کہ اس کے پھل پکے ہوں گے۔ اور انہیں آزاد گھومنے پھرنے والے پرندے اور درندے کھائیں گے۔ دجال اس میں داخل نہیں ہوگا ان شاء اللہ۔ جب بھی وہ اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا تو اس کے راستوں میں سے ہر راستے میں اس کی ملاقات بہادر فرشتے سے ہوگی جو اسے اس میں داخل ہونے سے روک دے گا۔ حاکم نے کہا یہ روایت صحیح ہے۔ (2)

امام حاکم رحمہ اللہ نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ دس علامات ظاہر ہو جائیں: مشرق کی جانب زمین میں دھنسنا، مغرب کی جانب زمین میں دھنسنا، جزیرۂ عرب میں زمین میں دھنسنا، دجال، یاجوج، ماجوج کا ظاہر ہونا، دابہ، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، قعر عدن سے آگ کا نکلنا جو کہ لوگوں کو محشر کی جانب ہانک کر لے جائے گی اور وہ چھوٹی اور بڑی چیونٹیوں کو بھی جمع کردے گی۔ حاکم نے کہا ہے یہ روایت صحیح ہے۔ (3)

امام ابویعلی، رویانی، ابن قانع اور حاکم رحمہم اللہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی ایک ہوا ہے جسے وہ (قیامت کے قریب) سو سال کے اختتام پر بھیجے گا اور ہر مومن کی روح قبض کرلی جائے گی۔ حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔ (4)

Butt

امام احمد، طبرانی اور حاکم نے عیاش بن ابی ربیعہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے ایک ہوا آئے گی۔ جس میں ہر مومن کی روح قبض کرلی جائے گی۔ حاکم نے کہا ہے: یہ روایت صحیح ہے۔ (5)

امام مسلم اور حاکم رحمہما اللہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ یمن کی جانب سے ایک ہوا بھیجے گا جو ریشم سے زیادہ نرم اور راحت بخش ہوگی۔ جس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان ہوگا وہ اسے نہیں چھوڑے گی۔ بلکہ اسے قبض کرلے گی۔ (6) حاکم نے کہا ہے: یہ حدیث صحیح ہے۔

امام مسلم اور حاکم رحمہما اللہ نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے: سلسلہ لیل ونہار ختم نہیں ہوگا یہاں تک کہ لات وعزیٰ کی پوجا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ صاف اور پاکیزہ ہوا بھیجے گا۔ جس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی خیر اور نیکی ہوگی وہ فوت ہو جائے گا، اور وہ باقی رہے گا جس

1۔ ایضاً (8311) 2۔ مستدرک حاکم، کتاب الفتن، جلد 4، صفحہ 474 (8315)، دار الکتب العلمیہ بیروت

3۔ ایضاً (8317) 4۔ ایضاً، جلد 4، صفحہ 504 (8411) 5۔ ایضاً (8405)

6۔ صحیح مسلم مع شرح نووی، باب فی الریح التی تکون قرب القیامۃ، جلد 2، صفحہ 14-113 (185)، دار الکتب العلمیہ بیروت